



الْكَهْفِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے اپنے محبوب بندے محمد ﷺ پر یہ کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی اور پچیدگی نہ رکھی۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ
الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۝

بلکہ سیدھی اور سلیس اتاری تاکہ لوگوں کو عذاب سخت سے جو اسکی طرف سے آنے والا ہے ڈرائے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ انکے لئے ان کے کاموں کا نیک بدلہ یعنی بہشت ہے۔

قِيمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّنْ
لَّدُنْهُ وَ يُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ
يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ إِنَّ لَهُمْ أَجْرًا
حَسَنًا ۝

جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

مَا كَثُرْنَ فِيهِ أَبَدًا ۝

اور ان لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ

وَ يُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ

وَلَدًا ۝

نے کسی کو بیٹا بنا لیا ہے۔

ان کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں اور نہ انکے باپ دادا ہی کو تھا۔ یہ بڑی سخت بات ہے جو انکے منہ سے نکلتی ہے اور کچھ شک نہیں کہ یہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے۔

مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ^ط
كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ^ط
إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝

اے پیغمبر اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم انکے پیچھے رنج کر کر کے اپنے متیں ہلاک کر دو گے۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ^ط
إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ^ط
أَسَفًا ۝

جو چیز زمین پر ہے ہم نے اسکو زمین کے لئے نیت بنایا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے عمل کرنے والا ہے۔

إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا^ط
لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝

اور جو چیز زمین پر ہے ہم اسکو نابود کر کے بنجر میدان کر دیں گے۔

وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا^ط
جُرُزًا ۝

کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے؟

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ^ط
وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۝

جب وہ نوجوان غار میں جا رہے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما۔ اور ہمارے کام میں درستی کے سامان مہیا کر۔

إِذْ أَوْى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾

تو ہم نے غار میں کئی سال تک انکے کانوں پر نیند کا پردہ ڈالے رکھا یعنی انکو سلائے رکھا۔

فَضْرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ﴿١١﴾

پھر انکو جگا اٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ غار میں رہے دونوں جماعتوں میں سے اسکی مقدار کس کو خوب یاد ہے۔

ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْطَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ﴿١٢﴾

ہم انکے حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔ وہ کئی نوجوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے۔ اور ہم نے انکو اور زیادہ ہدایت دی تھی۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنَاهُمْ هُدًى ﴿١٣﴾

اور انکے دلوں کو مربوط یعنی مضبوط کر دیا جب وہ اٹھ کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے۔ ہم اسکے سوا کسی کو معبود سمجھ کر نہ پکاریں گے اگر ایسا کیا تو

وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوَ مِنْ دُونِهِ

إِلَهًا لَّقَدْ قُلْنَا إِذَا شَطَطًا ﴿١٤﴾

اس وقت ہم نے بے عقلی کی بات کی۔

هُؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ
إِلَهَةً لَوْ لَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ
بَيِّنٍ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ
اللَّهِ كَذِبًا ﴿١٥﴾

ان ہماری قوم کے لوگوں نے اسکے سوا اور
معبود بنا رکھے ہیں۔ بھلا یہ انکے معبود ہونے پر
کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے۔ تو اس سے
زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔

وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ
إِلَّا اللَّهَ فَأَوْا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ
لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ
لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مِرفَقًا ﴿١٦﴾

اور جب تم نے ان مشرکوں سے اور جنکی یہ
اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں ان سے کنارہ
کر لیا ہے تو غار میں چل رہو۔ تمہارا پروردگار
تمہارے لئے اپنی رحمت وسیع کر دے گا اور
تمہارے کاموں میں آسانی کے سامان مہیا
کرے گا۔

وَ تَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزْوُرُ
عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا
غَرَبَتْ تَقْرِبُهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ
وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِنْهُ ذَلِكَ مِنْ
آيَاتِ اللَّهِ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ

اور جب سورج نکلے تو تم دیکھو کہ دھوپ انکے
غار سے داہنی طرف سمت جائے اور جب
غروب ہو تو ان سے بائیں طرف کترا جائے اور
وہ اس غار کے کشادہ حصے میں تھے یہ اللہ کی
نشانیوں میں سے ہیں۔ جسکو اللہ ہدایت دے
وہ ہدایت یاب ہے۔ اور جسکو گمراہ رہنے دے

تو تم اسکے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پاؤ گے۔

وَمَنْ يُضِلَّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا
مُرْشِدًا ۝

اور تم ان کے متعلق خیال کرو کہ وہ جاگ رہے ہیں۔ حالانکہ وہ سوتے ہیں۔ اور ہم انکو دائیں اور بائیں کروٹ بدلاتے تھے۔ اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر تم انکو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آجاتے۔

وَ تَحْسَبُهُمْ آيِقَاطًا وَهُمْ رُقُودٌ
وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَ ذَاتَ
الشِّمَالِ ۝ وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ
بِالْوَصِيدِ لَوِ اطَّلَعَتْ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ
مِنْهُمْ فِرَارًا وَ لَمَلَّتْ مِنْهُمْ
رُعْبًا ۝

اور اسی طرح ہم نے انکو اٹھایا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے والے نے کہا کہ تم یہاں کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو تمہارا پروردگار ہی اسکو خوب جانتا ہے۔ تو اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر بھیجو وہ دیکھے کہ

وَ كَذَلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا
بَيْنَهُمْ ۝ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ
لَبِثْتُمْ ۝ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ
يَوْمٍ ۝ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ
فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ
إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى

نفسیں کھانا کون سا ہے تو اس میں سے کھانا
لے آئے اور احتیاط سے آئے جانے اور تمہارا
حال کسی کو نہ بتائے۔

طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ
وَلْيَتَلَطَّفْ وَ لَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ
أَحَدًا ﴿٦٦﴾

اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے تو تمہیں سنگسار کر
دیں گے۔ یا پھر اپنے مذہب میں داخل کر
لیں گے اور اس وقت تم کبھی فلاح نہیں پاؤ
گے۔

إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ
يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ
وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذَا أَبَدًا ﴿٦٧﴾

اور اسی طرح ہم نے لوگوں کو ان کے حال
سے خبردار کر دیا تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا
ہے۔ اور یہ کہ قیامت جس کا وعدہ کیا جاتا ہے
اس میں کچھ شک نہیں۔ اس وقت لوگ انکے
بارے میں باہم جھگڑنے لگے۔ اور کہنے لگے
کہ ان کے غار پر عمارت بنا دو۔ ان کا پروردگار
ان کے حال سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ
انکے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے
کہ ہم انکے غار پر مسجد بنائیں گے۔

وَ كَذَلِكَ أَخْتَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا
أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ
لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَزَّعُونَ
بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ
بُنْيَانًا ۖ رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ
الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ
عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿٦٨﴾

بعض لوگ اٹکل پوچھیں گے کہ وہ تین تھے اور پوتھا ان کا کتا تھا اور بعض کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا۔ اور بعض کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ کہو کہ میرا پروردگار ہی انکے شمار سے خوب واقف ہے انکو جانتے بھی ہیں تو تھوڑے ہی لوگ جانتے ہیں تو تم انکے معاملے میں بحث نہ کرنا مگر سرسری سی بحث۔ اور نہ انکے بارے میں ان میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا۔

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ
وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ
رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۗ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ
وَتَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ
بِعِدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۗ
فَلَا تُمَارِرْ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا
وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ
أَحَدًا ۗ

اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا۔

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايٍ اِنِّي فَاعِلٌ
ذَلِكَ غَدًا ۗ

مگر ان شاء اللہ کہہ کر یعنی اگر اللہ چاہے تو کر دوں گا اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو۔ اور کہو کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے۔

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۗ وَ اذْكُرْ رَبَّكَ
إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَى أَنْ يَهْدِيَنِي
رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَذَا رَشَدًا ۗ

اور اصحاب کھن اپنے غار میں نو اوپر تین سو سال رہے۔

وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ﴿٢٥﴾

کمدو کہ جتنی مدت وہ رہے اسے اللہ ہی خوب جانتا ہے۔ اسی کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں معلوم ہیں۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اسکے سوا ان کا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے علم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔

قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا لَهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَبْصِرُ بِهِ وَأَسْمِعُ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ قَوْلٍ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ﴿٢٦﴾

اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو۔ اسکی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور اسکے سوا تم کہیں پناہ بھی نہیں پاؤ گے۔

وَآتِلْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾

اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے اور اسکی خوشنودی کے طالب ہیں انکے ساتھ صبر کرتے رہو۔ اور تمہاری نگاہیں ان میں سے گزر

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ

کر اور طرف نہ دوڑیں۔ کہ تم دنیاوی زندگی کی رونقوں کے خواستگار ہو جاؤ۔ اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کمانہ ماننا۔

تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِيعُ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ﴿٢٨﴾

اور کہو کہ لوگو یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے ہم نے ظالموں کے لئے دوزخ کی آگ تیار کر رکھی ہے جسکی قناتیں انکو گھیر رہی ہوں گی۔ اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے انکی دادرسی کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح گرم ہو گا اور جو انکے چہروں کو بھون ڈالے گا انکے پینے کا پانی بھی برا اور آرام گاہ بھی بری۔

وَقُلِ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَ مَن شَاءَ فَلْيُكْفُرْ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهُ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾

اور جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ

نہیں کرتے۔

ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ میں جن میں ان کے محلوں کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ انکو وہاں سونے کے کنگن پہنانے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے۔ اور تختوں پر تکیے لگا کر بیٹھا کریں گے کیا خوب بدلہ اور کیا خوب آرام گاہ ہے۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتٌ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُجَلَّونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَ يَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُندُسٍ وَ اسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِنِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَآئِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَ حَسَنَتْ مُرْتَفَقًا

اور ان سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ عنایت کئے تھے اور انکے گرداگرد کھجوروں کے درخت لگا دیئے تھے اور انکے درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی۔

وَ اضْرِبْ لَهُمْ مِّثْلًا مَّرْجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَ حَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا

دونوں باغ کثرت سے پھل لاتے۔ اور اسکی پیداوار میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں

كَلْنَا الْجَنَّتَيْنِ اَتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا وَ فَجَّرْنَا خِلَّاهُمَا

میں ہم نے ایک نہر بھی جاری کر رکھی تھی۔

وَ كَانَ لَهُ شَمْرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ
وَهُوَ يُجَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا
وَأَعَزُّ نَفَرًا ۝

اور اس طرح اس شخص کو انکی پیداوار ملتی رہتی تھی تو ایک دن جبکہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ میں تم سے مال و دولت میں بھی زیادہ ہوں اور جتھے اور جماعت کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں۔

وَ دَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ
قَالَ مَا آظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا ۝

اور ایسی شیشیوں سے اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا کہنے لگا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو۔

وَ مَا آظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَّ لَئِنْ
رُئِدْتُ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا
مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝

اور نہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہو اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹا یا بھی جاؤں۔ تو وہاں ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا۔

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُجَاوِرُهُ
أَكْفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ
ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّكَ رَجُلًا ۝

تو اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کہ کیا تم اس ذات سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہیں پورا آدمی بنایا۔

لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ
بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٣٨﴾

مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ہی میرا پروردگار
ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو
شریک نہیں کرتا۔

وَلَوْ لَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِنْ
تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَ
وَلَدًا ﴿٣٩﴾

اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو
تم نے ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ کیوں نہ کہا؟
اگر تم مجھے مال و اولاد میں اپنے سے کمتر
دیکھتے ہو۔

فَعَسَىٰ رَبِّي أَنْ يُؤْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ
جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ
السَّمَاءِ فَتُصْبِحُ صَعِيدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾

تو عجب نہیں کہ میرا پروردگار مجھے تمہارے
باغ سے بہتر عطا فرمائے اور تمہارے اس باغ
پر آسمان سے آفت بھیج دے تو وہ صاف
میدان ہو جائے۔

أَوْ يُصْبِحَ مَأْوَهَا غُورًا فَلَنْ
تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ﴿٤١﴾

یا اس باغ کی نہر کا پانی گہرائی میں اتر جائے تو
پھر تم اسے تلاش نہ کر سکو۔

وَ أُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ
كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ
خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَلَيْتَنِي

اور اسکے میووں کو عذاب نے آگھیرا اور وہ اپنی
چھتریوں پر گر کر رہ گیا۔ تو جو مال اس نے اس پر
خرچ کیا تھا۔ اس پر حسرت سے ہاتھ ملنے لگا۔

لَمْ أَشْرِكْ بِرَبِّيَ أَحَدًا ﴿٤٢﴾

اور کہنے لگا کہ کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ
کسی کو شریک نہ بناتا۔

وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةً يَنْصُرُونَهُ مِنْ
دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ﴿٤٣﴾

اس وقت اللہ کے سوا کوئی جماعت اسکی مددگار
نہ ہوئی اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔

هُنَالِكَ الْوَلِيَّةُ لِلَّهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ
ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾

یہاں سے ثابت ہوا کہ حکومت سب اللہ کی
ہے جو معبود برحق ہے وہی بہترین ثواب عطا
کرنے والا اور بہترین انجام لانے والا ہے۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ
فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ
هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيحُ وَكَانَ اللَّهُ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾

اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کر
دو کہ وہ ایسی ہے جیسے پانی جسے ہم نے
آسمان سے برسایا۔ تو اسکے ساتھ زمین کی پیدوار
ملکر نکلی پھر وہ چورا چورار ہو گئی کہ ہوائیں اسے
اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور اللہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا
ہے۔

الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَالْبَقِيَّةُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی رونق و زینت
ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب
کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں

ثَوَابًا وَ خَيْرٌ أَمَلًا ﴿٤٦﴾

بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر
ہیں۔

وَ يَوْمَ نُسِفِ الْجِبَالَ وَ تَرَى
الْأَرْضَ بَارِزَةً وَ حَشَرْتَهُمْ فَلَمْ
نُعَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿٤٧﴾

اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم
زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان لوگوں کو
ہم جمع کر لیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی
نہیں چھوڑیں گے۔

وَ عَرِضُوا عَلَى رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ
جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ
بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُمْ
مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾

اور سب تمہارے پروردگار کے سامنے صف
باندھ کر لائے جائیں گے تو ہم ان سے کہیں
گے کہ جس طرح ہم نے تمکو پہلی بار پیدا کیا تھا
اسی طرح آج تم ہمارے سامنے آئے۔ لیکن
تم نے تو یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے
لئے قیامت کا کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا۔

وَ وَضِعَ الْكِتَابِ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ
مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَ يَقُولُونَ
يُؤَيِّلَتْنَا مَالِ هَذَا الْكِتَابِ لَا
يُعَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا

اور اعمال کی کتاب کھول کر رکھی جائے گی تو تم
گناہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں لکھا ہو
گا اس سے ڈر رہے ہوں گے۔ اور کہیں
گے۔ ہائے شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ
چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے نہ بڑی کو کوئی بات

بھی نہیں مگر اسے لکھ رکھا ہے۔ اور جو جو عمل کئے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے۔ اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔

أَحْصَاهَا وَ وَجَدُوا مَا عَمِلُوا
حَاضِرًا وَ لَا يَظْلِمُ رَبُّكَ
أَحَدًا ۝

اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔ کیا تم اسکو اور اسکی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ اور شیطان کی دوستی ظالموں کے لئے اللہ کی دوستی کا برابر ہے۔

وَ إِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ
الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ
أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَ ذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ
دُونِي وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ
لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ۝

میں نے انکو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت بلایا تھا اور نہ خود انکے پیدا کرنے کے وقت۔ اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا۔

مَا أَشْهَدْتُهُمْ خَلْقَ السَّمَوَاتِ
وَ الْأَرْضِ وَ لَا خَلَقَ أَنْفُسَهُمْ وَ مَا
كُنْتُ مَتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُدًا ۝

اور جس دن اللہ فرمانے گا کہ اب میرے

وَ يَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ

شریکوں کو جنگی نسبت تم معبود ہونے کا گمان رکھتے تھے بلاؤ تو وہ انکو بلائیں گے مگر وہ انکو کچھ جواب نہ دیں گے۔ اور ہم انکے درمیان ہلاکت کی ایک جگہ بنا دیں گے۔

الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا ﴿٥٢﴾

اور گناہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کر لیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں۔ اور اس سے بچنے کا کوئی رستہ نہ پائیں گے۔

وَ رَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُهَا وَ لَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۙ ﴿٥٣﴾

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے سمجھانے کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں۔ لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے۔

وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۗ وَ كَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۙ ﴿٥٤﴾

اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی تو انکو کس چیز نے منع کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخش مانگیں۔ بجز اسکے کہ اس بات کے منتظر ہوں کہ انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش آئے۔ یا ان پر عذاب سامنے سے آجائے۔

وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَ يَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ الْأُولَىٰ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۙ ﴿٥٥﴾

اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لئے کہ لوگوں کو اللہ کی نعمتوں کی خوشخبریاں سنائیں اور عذاب سے ڈرائیں اور جو کافر ہیں وہ باطل کی مدد سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں نے ہماری آیتوں کو اور جس چیز سے انکو ڈرایا جاتا ہے اسے ہنسی بنا لیا ہے۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ
وَمُنذِرِينَ وَ يُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا
بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ
وَ اتَّخَذُوا آيَاتِي وَ مَا أَنْذِرُوا
هُزُوا ﴿٥٦﴾

اور اس سے بڑھکر ظالم کون جسکو اس کے پروردگار کی آیات کے ذریعے سمجھایا گیا تو اس نے ان سے منہ پھیر لیا۔ اور جو اعمال وہ آگے کر چکا اسکو بھول گیا۔ ہم نے انکے دلوں پر پردے ڈال دیئے کہ اسے سمجھ نہ سکیں۔ اور کانوں میں نقل پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں اور اگر تم انکو رستے کی طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے۔

وَ مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ
فَاعْرَضَ عَنْهَا وَ نَسِيَ مَا قَدَّمَتْ
يَدَاهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً
أَنْ يَفْقَهُوهُ وَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَ
إِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَنْ
يَهْتَدُوا إِذَا أَبَدَا ﴿٥٧﴾

اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحب رحمت ہے۔ اگر وہ انکے کرتوتوں پر ان کو پکڑنے لگے

وَ رَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ
يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَلَلَّ

لَهُمُ الْعَذَابُ بَلْ لَهُمُ مَوْعِدٌ لَّنْ
يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْجِلًا ﴿٥٨﴾

تو ان پر جھٹ عذاب بھیج دے مگر ان کے
لئے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے کہ اس کے
عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے۔

وَتِلْكَ الْقَرْىَ أَهْلَكْنَهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا
وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا ﴿٥٩﴾

اور یہ بستیاں جو ویران پڑی ہیں جب انہوں
نے کفر کر کے ظلم کیا تو ہم نے انکو تباہ کر دیا۔
اور انکی تباہی کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا
تھا۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ
حَتَّىٰ أَبْلُغَ جَمْعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ
أَمْضَىٰ حُقُبًا ﴿٦٠﴾

اور جب موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ جب
تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ
جاؤں ٹلنے کا نہیں خواہ صدیوں چلتا رہوں۔

فَلَمَّا بَلَغَا جَمْعَ بَيْنَهُمَا نَسِيَا
حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ
سَرَبًا ﴿٦١﴾

پھر جب وہ دونوں ان دریاؤں کے سنگم پر پہنچے
تو اپنی مچھلی بھول گئے پھر اس مچھلی نے دریا
میں سرنگ کی طرح اپنا راستہ بنا لیا۔

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ إِنِّي
غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا
هَذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾

جب آگے چلے تو موسیٰ نے اپنے شاگرد سے
کہا کہ ہمارا کھانا لاؤ اس سفر سے ہم کو بہت تکان
ہو گئی ہے۔

اس نے کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے اس چٹان کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی وہیں بھول گیا۔ اور مجھے آپ سے اس کا ذکر کرنا شیطان نے بھلا دیا۔ اور اس مچھلی نے عجیب طرح سے دریا میں اپنا رستہ بنایا۔

قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنسِينِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ﴿١٣﴾

موسیٰ نے کہا یہی تو وہ مقام ہے جسے ہم تلاش کرتے تھے تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے۔

قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغُ فَارْتَدَّآ عَلَىٰ آثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿١٤﴾

وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جس کو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت خاص سے نوازا تھا اور اپنے پاس سے ایک خاص علم بچھا تھا۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِمَّنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿١٥﴾

موسیٰ نے ان سے جن کا نام خضر تھا کہا کہ جو علم اللہ کی طرف سے آپکو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی کی باتیں سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں۔

قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَنِي مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿١٦﴾

خضر نے کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر

قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ

صَبْرًا ﴿٦٧﴾

سکو گے۔

وَ كَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ

اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں اس پر صبر
کر بھی کیسے سکتے ہو۔

بِهِ خُبْرًا ﴿٦٨﴾

قَالَ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ

موسیٰ نے کہا اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر
پائیے گا۔ اور میں آپکے ارشاد کے خلاف
نہیں کروں گا۔

صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ﴿٦٩﴾

خضر نے کہا اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو شرط یہ
ہے مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں
خود اس کا ذکر تم سے نہ کروں۔

قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَن

شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾

تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی
میں سوار ہوئے تو خضر نے کشتی کو پھاڑ ڈالا۔
موسیٰ نے کہا کیا آپ نے اسکو اس لئے پھاڑا
ہے کہ سواروں کو غرق کر دیں۔ یہ تو آپ نے
بڑی عجیب بات کی۔

فَانْطَلَقَا ^{دقيقة} حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي

السَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالَ أَخَرَقْتُهَا

لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

إِمْرًا ﴿٧١﴾

خضر نے کہا۔ کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم
میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے۔

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ

مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾

موسیٰ نے کہا کہ جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مواخذہ نہ کیجئے۔ اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالئے۔

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ﴿٧٣﴾

پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ رستے میں ایک لڑکا ملا تو خضر نے اسے مار ڈالا۔ موسیٰ نے کہا کہ آپ نے ایک بے گناہ شخص کو ناحق بغیر قصاص کے مار ڈالا۔ یہ تو آپ نے بری بات کی۔

فَانْطَلَقَا^{دقفة} حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَمًا فَاقْتَلَهُ قَالَ قَاتَلْتَنَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَّقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ﴿٧٤﴾

خضر نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم سے میرے ساتھ صبر نہیں ہو سکے گا۔

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾

انہوں نے کہا کہ اگر میں اسکے بعد پھر کوئی بات پوچھوں یعنی اعتراض کروں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھینے گا کہ آپ میری طرف سے عذر کے قبول کرنے میں حد کو پہنچ گئے ہیں۔

قَالَ إِنْ سَأَلْتِكُمْ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَحِّبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنِّي^ج لَدُنِّي عَذْرًا ﴿٧٦﴾

پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے اور ان سے کھانا طلب

فَانْطَلَقَا^ف حَتَّىٰ إِذَا آتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ

کیا۔ انہوں نے انکی ضیافت کرنے سے انکار کیا۔ پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو گرا چاہتی تھی تو خضر نے اسکو سیدھا کر دیا۔ موسیٰ نے کہا کہ اگر آپ چاہتے تو ان سے اس کا معاوضہ لے لیتے تاکہ کھانے کا کام چلتا۔

يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا
يُرِيدُ أَنْ يَنْقُضَ فَأَقَامَهُ قَالَ
لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ
أَجْرًا ﴿٧٧﴾

خضر نے کہا کہ اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی۔ مگر جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکتے میں انکا تمہیں بھید بتائے دیتا ہوں۔

قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَ بَيْنِكَ
سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ
عَلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾

کہ جو وہ کشتی تھی غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں محنت کر کے یعنی کشتیاں چلا کر گزارہ کرتے تھے۔ اور انکے سامنے کی طرف ایک بادشاہ تھا جو ہر اچھی کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اسے عمیب دار کر دوں تاکہ وہ اسے غصب نہ کر سکے۔

أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ
يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ
أَعِيبَهَا وَ كَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ
يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾

اور وہ جو لڑکا تھا اسکے ماں باپ دونوں مومن تھے ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ بڑا ہو کر بدکردار ہوگا تو کہیں انکو سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے۔

وَ أَمَّا الْعُلْمُ فَكَانَ آبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ
فَخَشِينَا أَنْ يُرْهَقَهُمَا طُغْيَانًا
وَ كُفْرًا ﴿٨٠﴾

فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا
مِّنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾

تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اسکی جگہ انکو اور
بچہ عطا فرمائے جو اخلاقی پاکیزگی میں بہتر اور
محبت میں زیادہ قریب ہو۔

وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ
يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ
كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا
فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا
وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنَ
رَّبِّكَ وَ مَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي
ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ
صَبْرًا ﴿٨٢﴾

اور وہ جو دیوار تھی سو دو یتیم لڑکوں کی تھی جو شہر
میں رہتے تھے اور اسکے نیچے انکا خزانہ دفن تھا
اور انکا باپ ایک نیک آدمی تھا۔ تو تمہارے
پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور
پھر اپنا خزانہ نکالیں۔ یہ تمہارے پروردگار کی
مہربانی ہے۔ اور یہ کام میں نے اپنی طرف
سے نہیں کئے۔ یہ ان باتوں کی حقیقت ہے
جن پر تم صبر نہ کر سکے۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ ذِي الْقُرْنَيْنِ قُلْ
سَأَتْلُوا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾

اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت
کرتے ہیں۔ کہدو کہ میں اسکا کسی قدر حال
تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں۔

إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾

ہم نے اسکو زمین میں بڑا اقتدار دیا تھا اور ہر
طرح کا سامان اسکو عطا کیا تھا۔

فَاتَّبِعْ سَبَبًا ﴿٨٥﴾

تو اس نے سفر کا ایک سامان کیا۔

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ
وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ
وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا يٰذَا
الْقَرْنَيْنِ اِمَّا اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّا اَنْ
تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾

یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے
کی جگہ پہنچا تو اسے ایسا پایا کہ ایک کچھڑ والے
چشمے میں ڈوب رہا ہے اور اس چشمے کے پاس
ایک قوم دیکھی۔ ہم نے کہا ذوالقرنین! تم انکو
خواہ تکلیف دو خواہ انکے بارے میں بھلائی
اختیار کرو دونوں باتوں کی تمکو قدرت ہے۔

قَالَ اِمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ
نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ اِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ
عَذَابًا نُّكَرًا ﴿٨٧﴾

ذوالقرنین نے کہا کہ جو کفر و بد کرداری سے ظلم
کرے گا اسے ہم سزا دیں گے پھر وہ اپنے
پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا۔ تو وہ بھی
اسے بڑا عذاب دے گا۔

وَاِمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صٰلِحًا فَلَهُ
جَزَاءٌ اَلْحُسْنٰی وَ سَنَقُوْلُ لَهُ مِنْ
اٰمُرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾

اور جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا
اسکے لئے بہت اچھا بدلہ ہے۔ اور ہم اپنے
معاملے میں اس سے نرم بات کہیں گے۔

ثُمَّ اَتَّبِعْ سَبَبًا ﴿٨٩﴾

پھر اس نے ایک اور سامان سفر کیا۔

یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے
مقام پر پہنچا تو دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع
ہوتا ہے جنکے لئے ہم نے دھوپ سے بچاؤ کی
کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی۔

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ
وَجَدَهَا تَطَّلِعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ يَجْعَلْ
لَهُمْ مِّنْ دُونِهَا سِتْرًا ﴿١٠﴾

حقیقت یوں ہی تھی اور جو کچھ اسکے پاس تھا ہم
کو سب کی خبر تھی۔

كَذَٰلِكَ وَ قَدْ أَحْطْنَا بِمَا لَدَيْهِ
خُبْرًا ﴿١١﴾

پھر اس نے ایک اور سفر کا سامان کیا۔

ثُمَّ اتَّبَعَ سَبَبًا ﴿١٢﴾

یہاں تک کہ دو اونچے سیدھے پہاڑوں کے
درمیان پہنچا۔ تو دیکھا کہ انکے اس طرف کچھ
لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ نہیں سکتے۔

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ
مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ
يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿١٣﴾

ان لوگوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین! یا جوج اور
ما جوج اس علاقے میں فساد کرتے رہتے ہیں
بھلا ہم آپکے لئے خرچ کا انتظام کر دیں کہ آپ
ہمارے اور انکے درمیان ایک دیوار کھینچ دیں۔

قَالُوا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يٰاجُوجَ
وَمَا جُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْاَرْضِ
فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰى اَنْ
تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿١٤﴾

ذوالقرنین نے کہا کہ خرچ کا جو مقدور اللہ نے مجھے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے۔ تم مجھے قوت بازو سے مدد دو۔ میں تمہارے اور انکے درمیان ایک مضبوط رکاوٹ بنا دوں گا۔

قَالَ مَا مَكَّنِي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿١٥﴾

تم لوہے کے بڑے بڑے تختے میرے پاس لاؤ چنانچہ کام جاری کر دیا گیا یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان کا حصہ برابر کر دیا اور کہا کہ اب اسے دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس کو دھونک دھونک کر آگ کر دیا تو کہا کہ اب میرے پاس تانبا لاؤ کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں۔

أَتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ اتُونِي بِفِرْعَ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿١٦﴾

پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں۔ اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں۔

فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ﴿١٧﴾

بولا کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے پھر جب میرے پروردگار کا وعدہ آپہنچے گا تو اس کو ڈھا کر ہموار کر دے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے۔

قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَبِّي فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ﴿١٨﴾

اس روز ہم انکو چھوڑ دیں گے کہ روئے زمین پر پھیل کر ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے۔

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَ نَفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَهُمْ جَمْعًا ﴿١١﴾

اور اس روز ہم جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے۔

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ﴿١٢﴾

جنکی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنِ ذِكْرِي وَ كَانُوا لَا يَسْتَفِيدُونَ سَمْعًا ﴿١٣﴾

اب کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ میرے بندوں کو میرے سوا اپنا کارساز بنائیں گے تو ہم خفا نہیں ہونگے ہم نے ایسے کافروں کے لئے جہنم کی مہمانی تیار کر رکھی ہے۔

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ﴿١٤﴾

لہذا کہ ہم تمہیں ایسے لوگ بتائیں جو اعمال کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ﴿١٥﴾

یہ وہ لوگ ہیں جنکی دوڑ دھوپ دنیا کی زندگی میں
برباد ہو گئی۔ اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ وہ
اچھے کام کر رہے ہیں۔

الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا وَ هُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ
يُحْسِنُونَ صُنْعًا ﴿١٤﴾

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی
آیتوں کو نہ مانا اور اسکے سامنے جانے سے انکار
کیا تو انکے اعمال ضائع ہو گئے سو ہم قیامت
کے دن انکے لئے کچھ بھی وزن قائم نہیں
کریں گے۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ
رَبِّهِمْ وَ لِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ
فَلَا تُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وِزْنًا ﴿١٥﴾

یہ انکی سزا ہے یعنی جہنم۔ اس لئے کہ انہوں
نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور ہمارے پیغمبروں
کی ہنسی اڑائی۔

ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا
وَ اتَّخَذُوا آيَتِي وَ رُسُلِي هُزُوًا ﴿١٦﴾

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے انکے
لئے بہشت کے باغ بطور مہمانی ہوں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ
نُزُلًا ﴿١٧﴾

ہمیشہ ان میں رہیں گے اور وہاں سے مکان
بدلنا نہ چاہیں گے۔

خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا
جِوَارًا ﴿١٨﴾

کہدو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے
 لکھنے کے لئے روشنائی ہو تو قبل اسکے کہ
 میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو
 جائے اگرچہ ہم ویسا ہی اور اسکی مدد کو لائیں۔

قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا
 لِّكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ
 تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَ لَوْ جِئْنَا
 بِمِثْلِهِ مَدَدًا ﴿١٦﴾

کہدو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں۔
 البتہ میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود
 وہی ایک معبود ہے تو جو شخص اپنے پروردگار
 سے ملنے کی امید رکھے چاہیے کہ عمل نیک
 کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو
 شریک نہ بنائے۔

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ
 إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ فَمَنْ
 كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ
 عَمَلًا صَالِحًا وَ لَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ
 رَبِّهِ أَحَدًا ﴿١٧﴾

